وضو، تیمّم اور غسل کا طریقہ 2

وضو کا طریقہ

1
دل میں وضو کی نیّت کرے، پھر بسم اللہ کہے، پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دھلے

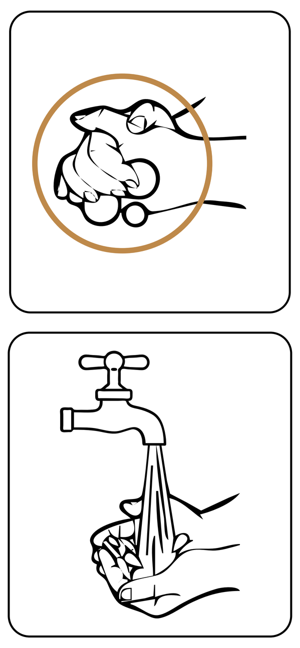

2
پھر داہنی ہتھیلی سے پانی لے اور اس سے کلی کرے « پانی منہ میں ڈالے اور اسے منہ کے اندر حرکت دے »، پھر اسے نکال دے « یعنی پانی کو منہ سے باہر نکال دے »، پھر اپنے نتھنوں کے راستے ناک میں پانی چڑھائے پھر اسے جھاڑ دے « یعنی بائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کو ناک پہ رکھ کر ناک سے پانی کو جھاڑ دے «

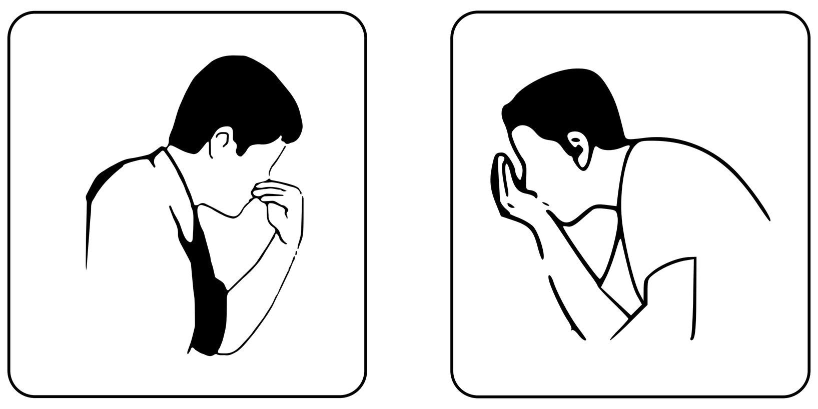

3
پھر اپنے چہرے کو دھوئے « لمبائی میں پیشانی کے اوپر (جہاں سر کے بال اگتے ہیں) سے لے کر داڑھی اور ٹھوڑی کے آخر تک، اور چوڑائی میں دونوں کانوں کے درمیانی حصہ کو دھوئے »

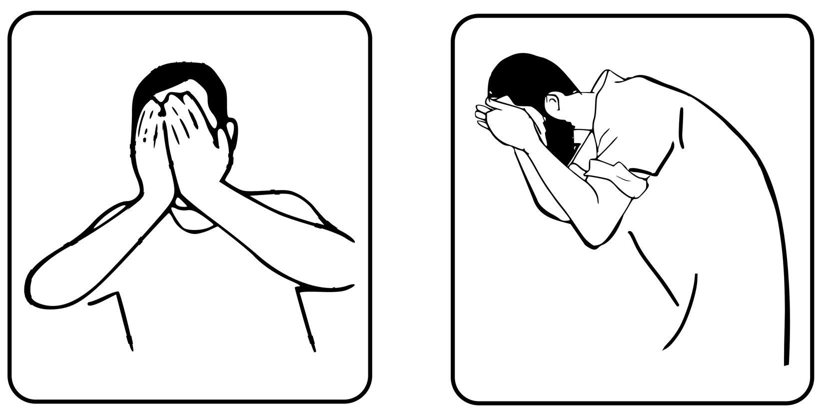

4
پھر دونوں ہاتھ انگلیوں کے کناروں سے لے کر کہنیوں تک دھلے، پہلے داہنا ہاتھ دھلے پھر بایاں

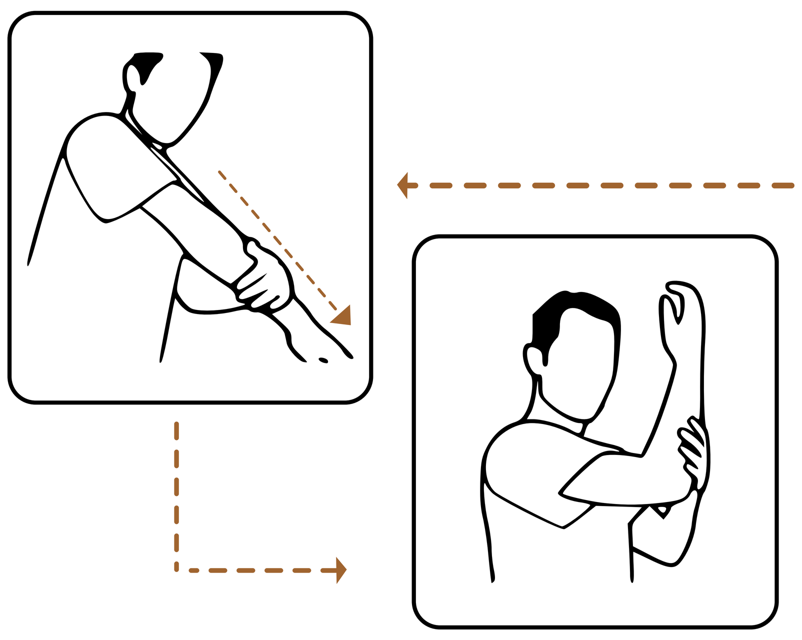

5
پھر اپنے پورے سر کا مسح کرے، دونوں ہاتھ سر کے ابتدائی حصے سے گدّی کی طرف لے جائے پھر واپس ابتدائی سر کے حصے کی جانب لے آئے

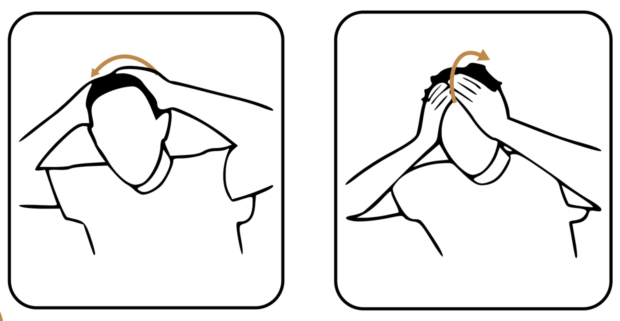

6
پھر اپنی شہادت کی انگلیاں دونوں کانوں میں ڈالے اور انگوٹھوں سے کانوں کے ظاہری حصے پر مسح کرے

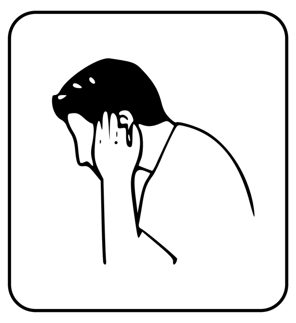

7
پھر اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھل لے

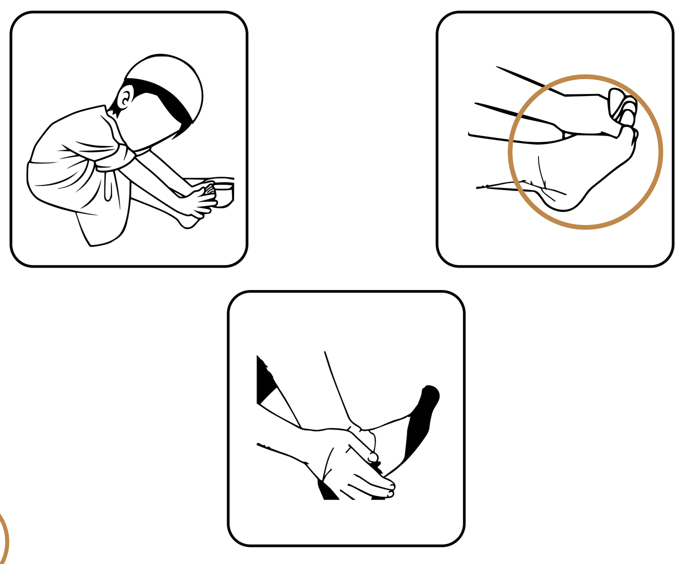

8
- شرعی مقدار میں زیادتی کا حکم ؟
- دورانِ وضو شرعی مقدار میں زیادتی ناجائز ہے، جیسے تین بار سے زائد دھلنا، یا کہنی کے اوپر بازو کو دھلنا، یا ٹخنوں سے اوپر پنڈلی کو دھلنا، یا گردن کا مسح کرنا

9
وضو سے فراغت کے بعد یہ دعا پڑھے :
"أَشهَدُ أنَّ لا إلَهَ إِلّا اللّه وَحدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ ، وَأَشهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبدُهُ وَرَسُولُهُ "، "اللَّهُمَّ اجعَلنِي مِنَ التَّوَّابِينَ واجعَلنِي مِنَ المُتَطَهِّرِين".

10
- وضو توڑنے والی چیزیں :
1- آگے یا پیچھے کی شرمگاہ سے کسی چیز کا نکلنا، جیسے پیشاب، پاخانہ یا ہوا
2- نیند یا بے ہوشی کی وجہ سے عقل کا زائل ہوجانا
3- اونٹ کا گوشت کھانا

تیمم کا طریقہ

1
تیمم : تیمم پانی سے پاکی حاصل کرنے کا بدل ہے جب پاکی حاصل کرنے کے تمام یا بعض عضو میں پانی کا استعمال ناممکن ہو؛ پانی نہ پائے جانے، یا پانی کے استعمال سے نقصان کا اندیشہ ہونے کی وجہ سے، تو اس صورت میں مٹی پانی کے قائم مقام ہوتی ہے

2
دل سے تیمم کی نیّت کرے پھر بسم اللہ کہے، پھر دونوں ہاتھ ایک بار زمین پر مارے، اور ہاتھوں کے نچلے حصے سے اپنے چہرے اور ہتھیلی کے اوپر حصے کا مسح کرے

4 3 2 1

3
مٹی پہ ہاتھ مارتے وقت انگلیوں کو پھیلانا مشروع عمل نہیں ہے، اور نہ ہتھیلیوں کے مسح کے وقت انگلیوں کا خلال رکھنا

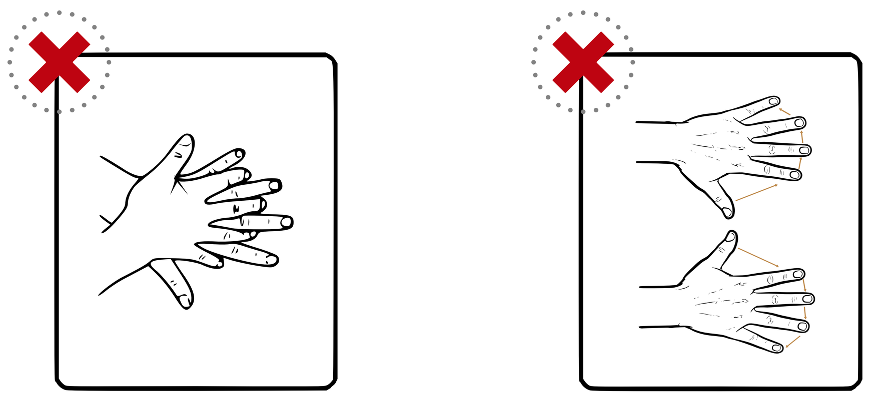

واجب غسل کا طریقہ

1
دل میں غسل کی نیت کرے اور دھیرے سے بسم اللہ کہے، پھر کلی کرے اور ناک میں پانی چڑھائے، اور پانی پورے جسم پہ ڈال لے یہاں تک کہ ہلکے و گھنے بالوں کی جڑوں تک اچھے سے پہنچ جائے

2
- غسل واجب کر دینے والی چیزیں :
1- جنابت : جماع کی وجہ سے منی کا خارج ہونا، یا اس کے مشابہ کسی چیز جیسے شہوت یا احتلام کی وجہ سے، یا بغیر انزال کے مرد و عورت کے ختنوں کا آپسی ملاپ 2- حیض یا نفاس کا خون نکلنا 3- موت، سوائے معرکہ میں شہید ہونے والے شخص کے 4- کافر کا اسلام قبول کرنا

تیار کردہ : ڈاکٹر ہیثم سرحان : آپ مسجد نبوی کے استاد، اور « معهد السنة : mahadsunnah.com » کے نگراں ہیں

حقوقِ طباعت، نشر و اشاعت اور تقسیم دستیاب ہیں - ترجمہ کے لئے sarhaan.com یا پھر بارکوڈ اسکین کریں

نمازِ نبوی ﷺ کا طریقہ (1)

امام اور منفرد کا سترے کی طرف نماز پڑھنا سنت ہے، اور امام کا سترہ اس کے پیچھے کھڑے مقتدیوں کا بھی سترہ ہوتا ہے۔

اور اپنی نظر سجدہ والی جگہ پر رکھے، اور ادھر ادھر نہ دیکھے۔

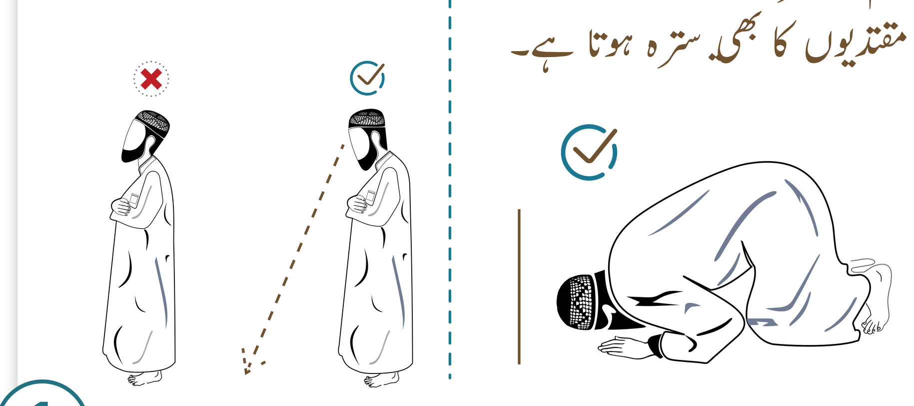

1

اور اپنے پیروں کے درمیان فاصلہ رکھے جتنا کندھوں کے بیچ ہوتا ہے، نہ کم رکھے نہ زیادہ، اور اس کے باہری حصے کو برابر رکھے۔

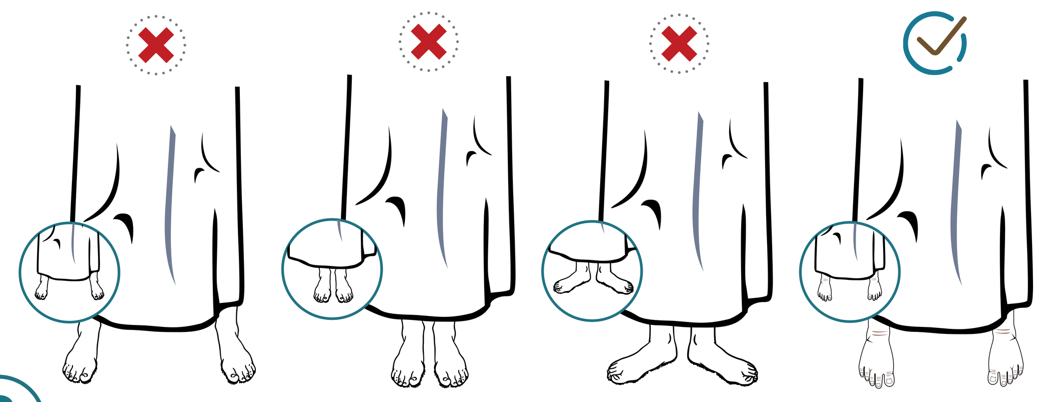

2

- نماز کی شرائط پوری کرکے دونوں ہاتھ کانوں یا کندھوں تک اٹھا کر «اللّٰهُ أكبرُ» کہے، اس حال میں کہ انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں اور ہتھیلیوں کا نچلا حصہ قبلہ کی طرف ہو۔

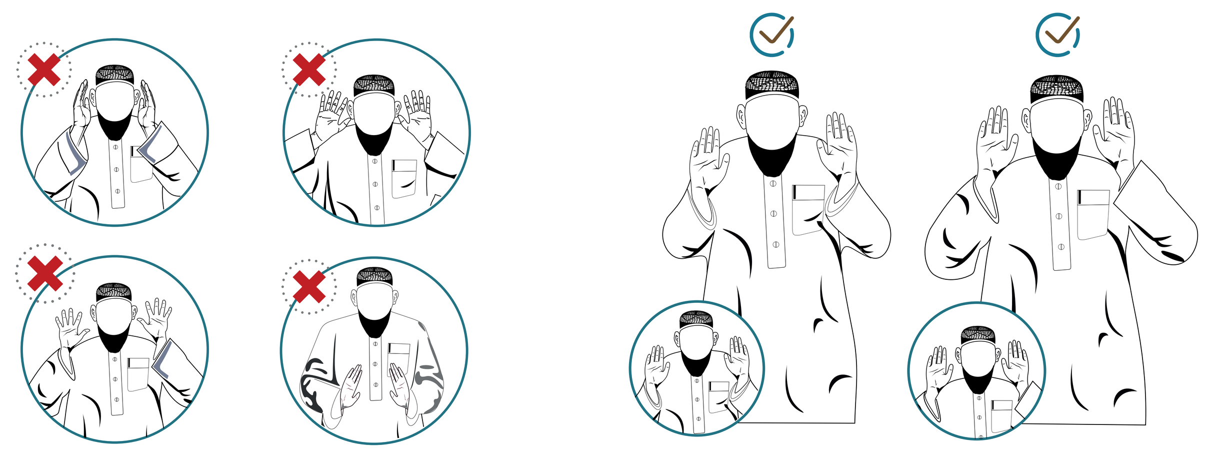

3

پھر اپنی داہنی ہتھیلی کے باطنی حصے کو بائیں ہتھیلی، کلائی اور بازو کے ظاہری حصے پر رکھے، اور ایسا کرکے ہاتھ کو سینے پر رکھے یا اس کو پکڑ کے رکھے

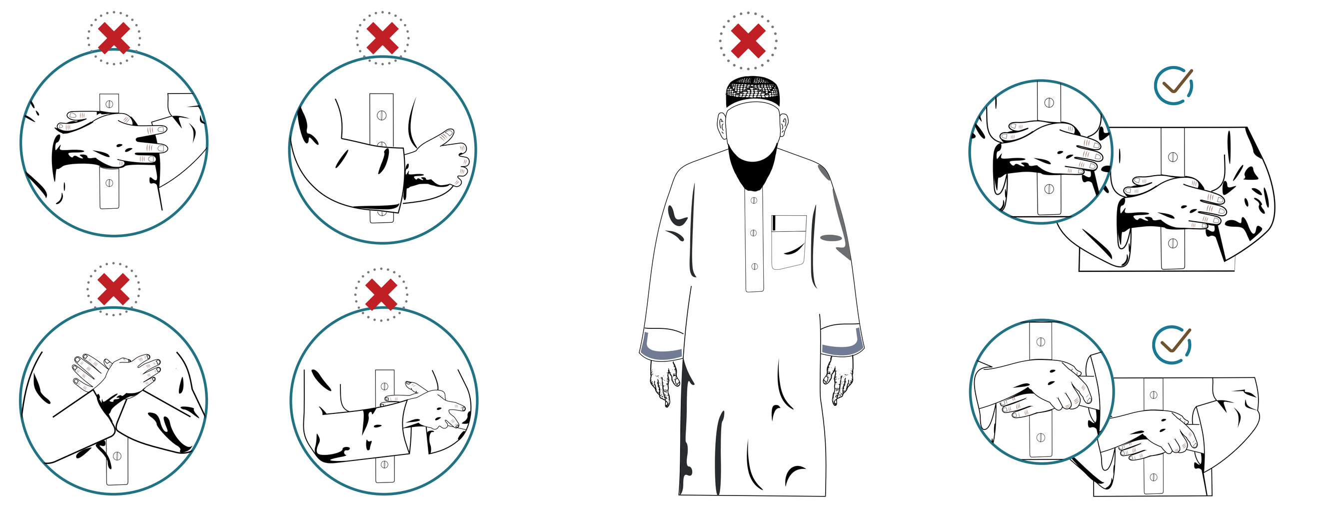

4

- پھر اس کے لئے دعائے استفتاح پڑھنا مستحب ہے صرف پہلی رکعت میں، اور افضل یہ ہے کہ دعائے استفتاح کے متعلق وارد دعاؤں کے درمیان تنوع لائے، پس وہ کہے : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وبحَمْدِكَ وتبارك اسْمُكَ، وتعالى جَدُّكَ، ولا إله غَيْرُكَ.

پھر شرعی نصوص کے مطابق پناہ طلب کرے، یعنی «أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ» کہے۔

- پھر بسم اللہ پڑھے اور سورہ فاتحہ کو اس کی آیات، الفاظ، حروف اور حرکات کی ترتیب کے ساتھ پڑھے :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٣﴾ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٤﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٥﴾ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٦﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٧﴾

- پھر قرآن سے جو آسان لگے اسے مستحب سمجھ کر بغیر تعوذ کے پڑھے، اور بسم اللہ صرف شروع سورتوں میں پڑھے۔

5

پھر اپنے ہاتھوں کو «اللّٰهُ أكبرُ» کہتے ہوئے اٹھائے جیسے تکبیر تحریمہ میں اٹھایا تھا، پھر ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر پکڑ کر رکھے اور کہنیوں کو نہ موڑے، اور پیٹھ اپنے سر کے برابر رکھے، اور ایک بار «سبحان ربي العظيم» ضرور کہے اور ایک بار سے زائد کہنا مستحب ہے جیسا کہ حدیث میں وارد ہے۔

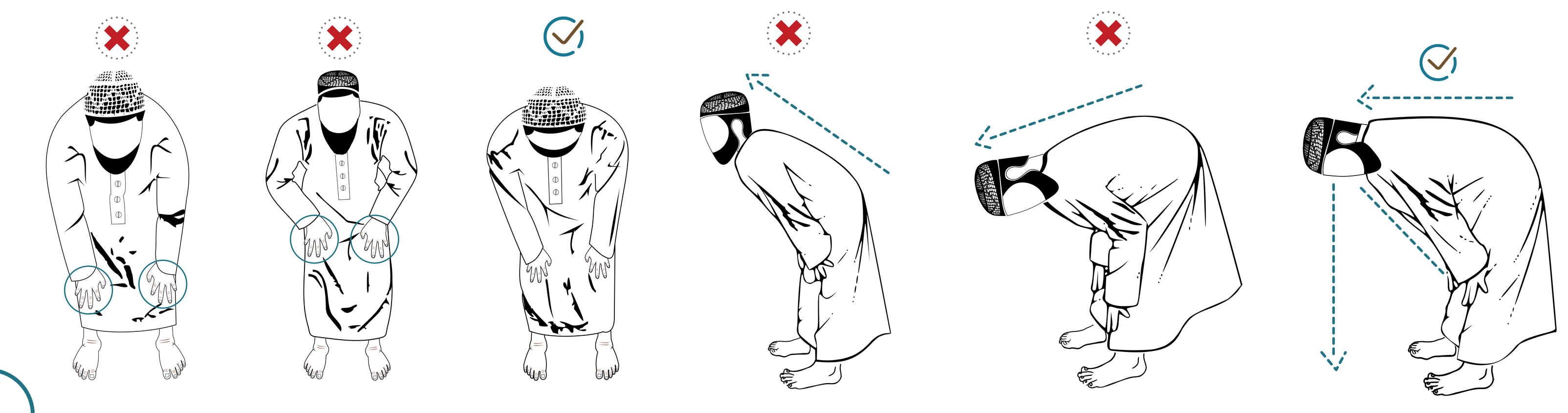

6

- پھر رکوع سے اٹھتے وقت اور برابر کھڑا ہونے سے پہلے دونوں ہاتھوں کو کان یا کندھے کے برابر اٹھائے ہوئے «سمع الله لمن حمده» کہے اور ایک بار سے زائد کہنا مستحب ہے۔

- پھر جب برابر کھڑا ہو جائے تو «ربنا ولك الحمد» کہے، اور ایک بار سے زائد کہنا مستحب ہے جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔

- پھر بغیر ہاتھوں کو اٹھائے تکبیر کہے اور سات اعضاء (پیشانی، ناک، ہتھیلیوں کے نچلے حصے، دونوں گھٹنے، پاؤں کی انگلیوں کے نچلے حصے) پر سجدہ کرے۔

اور دونوں بغلوں کے بیچ، پیٹ اور ران کے بیچ، ران اور پنڈلی کے بیچ دوری رکھے، اور اپنے بازوؤں کو زمین سے اٹھا کر رکھے۔

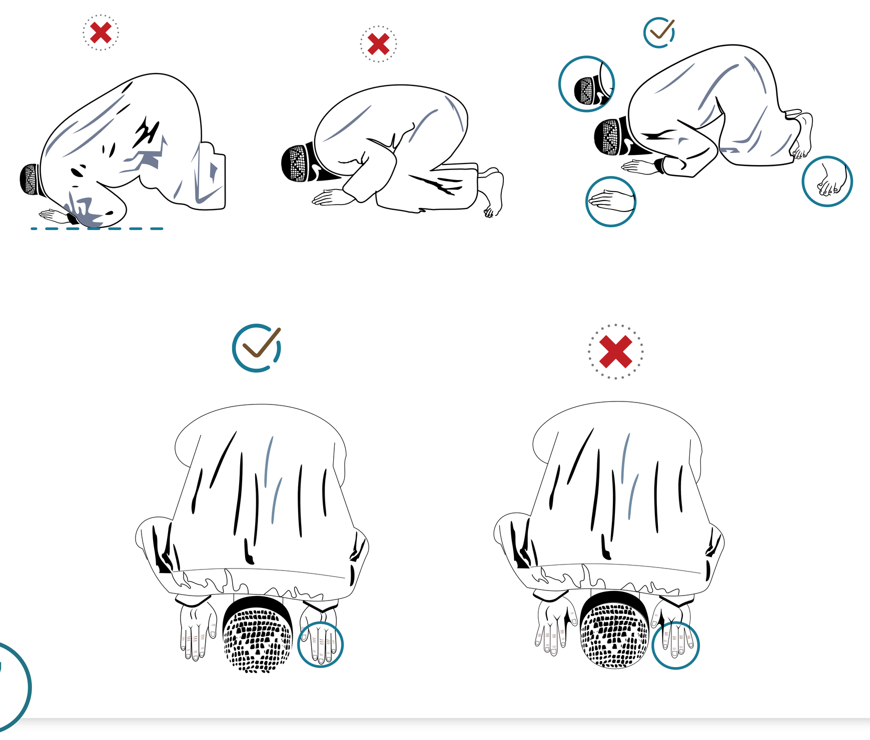

7

- اور ایک «سبحان ربي الأعلى» لازمی طور سے کہے، اور اس سے زائد کہنا مستحب ہےاور دعا کرے جو اسے پسند ہو، لیکن افضل یہ ہے کہ ماثورہ دعاؤں کے ذریعہ دعا کرے۔

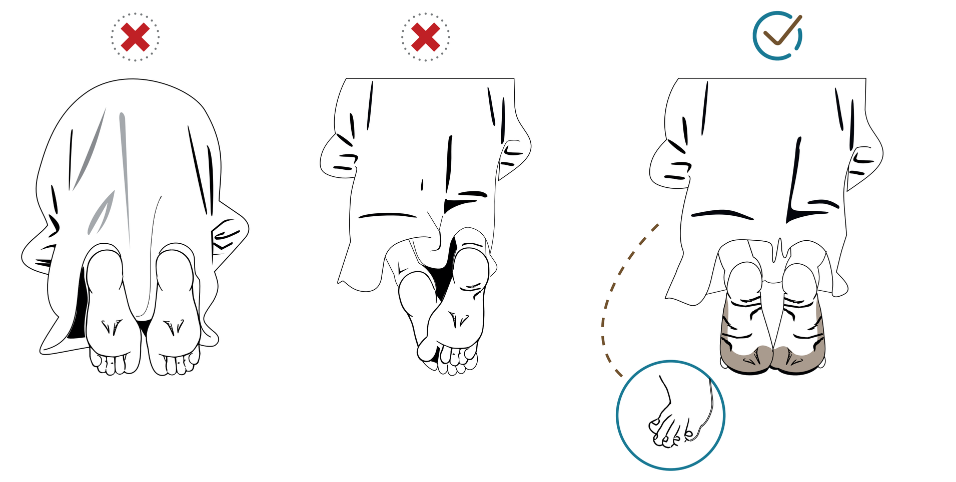

8

- پھر اللہ اکبر کہے اور اپنے بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائے، اور دائیں پیر کو کھڑا رکھے اس طریقے سے کہ انگلیوں کا نچلا حصہ زمین پر ہو اور انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں، اور ہتھیلیوں کے اندرونی حصے کو ران کے آخری سرے پر رکھے اور «رب اغفر لي» کہے، اس طرح نماز کے ہر جلسہ میں بیٹھنا چاہیے سوائے تین یا چار رکعت والی نماز میں کیوں کہ اس میں آخری تشہد میں تورک کرنا چاہئے، تورک یہ ہے کہ اپنے بائیں پیر کو دائیں پنڈلی کے نیچے کر لے۔

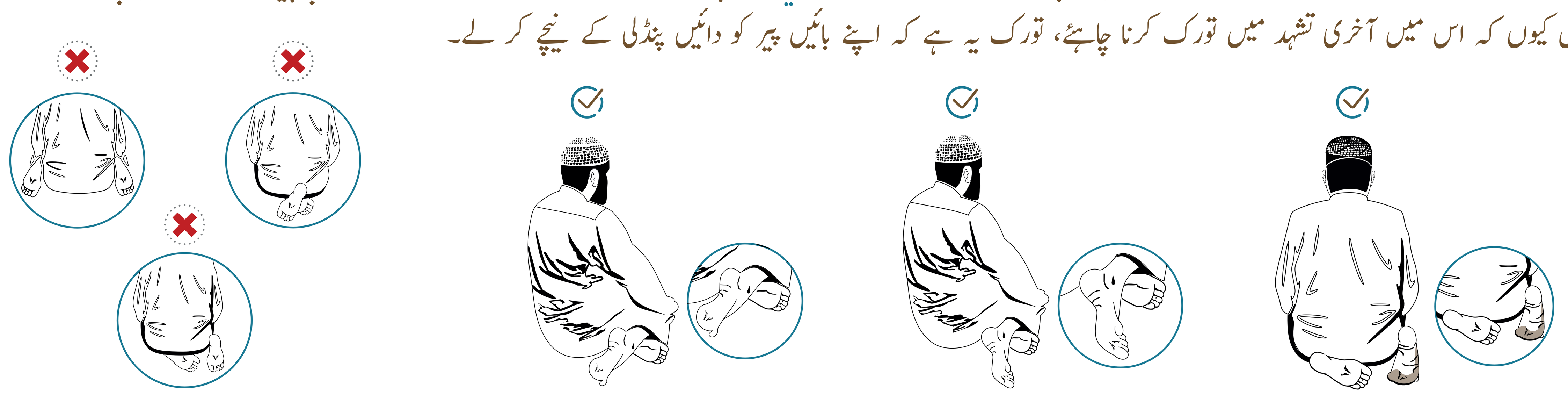

9

- پھر اللہ اکبر کہے اور پہلے سجدہ کی طرح سجدہ کرے، پھر اللہ اکبر کہے اور دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہوجائے اور اس میں وہی کرے جو پہلی رکعت میں کیا تھا سوائے اس کے کہ دوسری رکعت میں نہ تکبیر تحریمہ ہے اور نہ دعائے استفتاح۔

- پھر جب دوسری رکعت کے سجدے کر لے تو تشہد کے لئے بیٹھ جائے۔

- اور اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے، اور درمیانی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا لے، اس کو حرکت دے اور دعا کرے۔

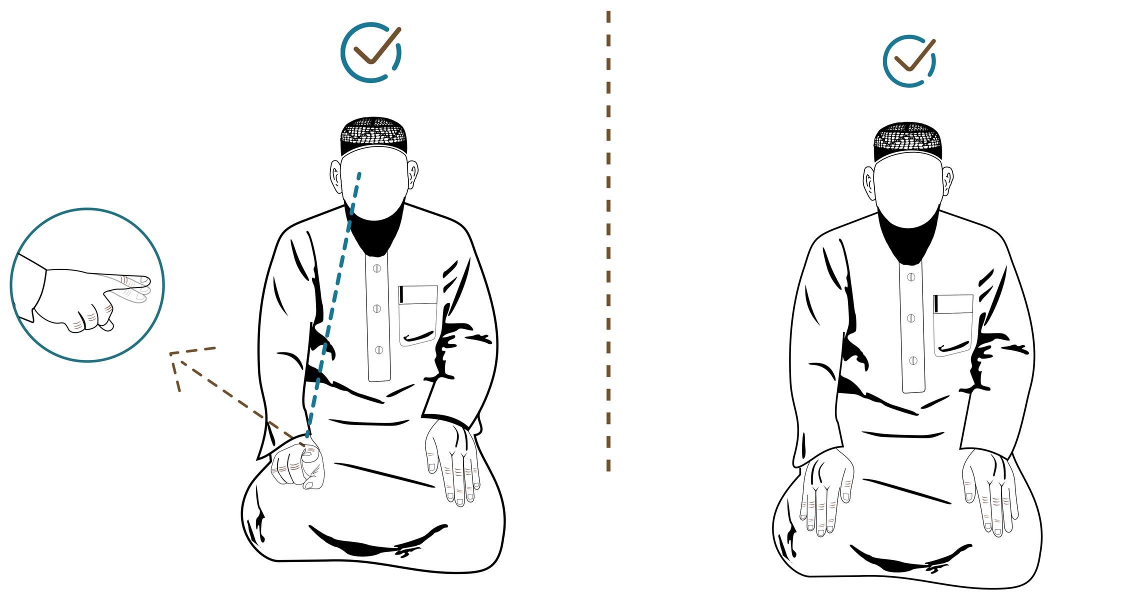

- پھر تشہد پڑھے اس کے بعد درودِ ابراہیمی : «التحيات للّه، والصلوات والطيبات، السلام عليك أيها النبي ورحمة اللّه وبركاته، السلام علينا وعلى عباد اللّه الصالحين، أشهد أن لا إله إلا اللّه، وأشهد أن محمدًا عبده ورسوله ، اللهم صل على محمد وعلى آل محمد، كما صليت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم؛ إنك حميد مجيد، اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم ؛ إنك حميد مجيد.

- پھر چار چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرے : «اللهم إني أعوذ بك من عذاب جهنم ، وأعوذ بك من عذاب القبر ، وأعوذ بك من فتنة الدجال ، وأعوذ بك من فتنة المحيا والممات » ، اور دعا کرے جو اسے پسند ہو، اور افضل یہ ہے کہ احادیث میں وارد دعاؤں کے ساتھ کرے، اس دعا کے ساتھ : «اللهم أعنّي على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك ».

- پھر «السلام عليكم ورحمة اللّه» کہتے ہوئے پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرے، اور سلام پھیرتے وقت صرف سر کو گھمائے (بغیر کندھے کے، بغیر سر کو اوپر نیچے حرکت دے، اور بغیر ہاتھ سے اشارہ کئے)۔

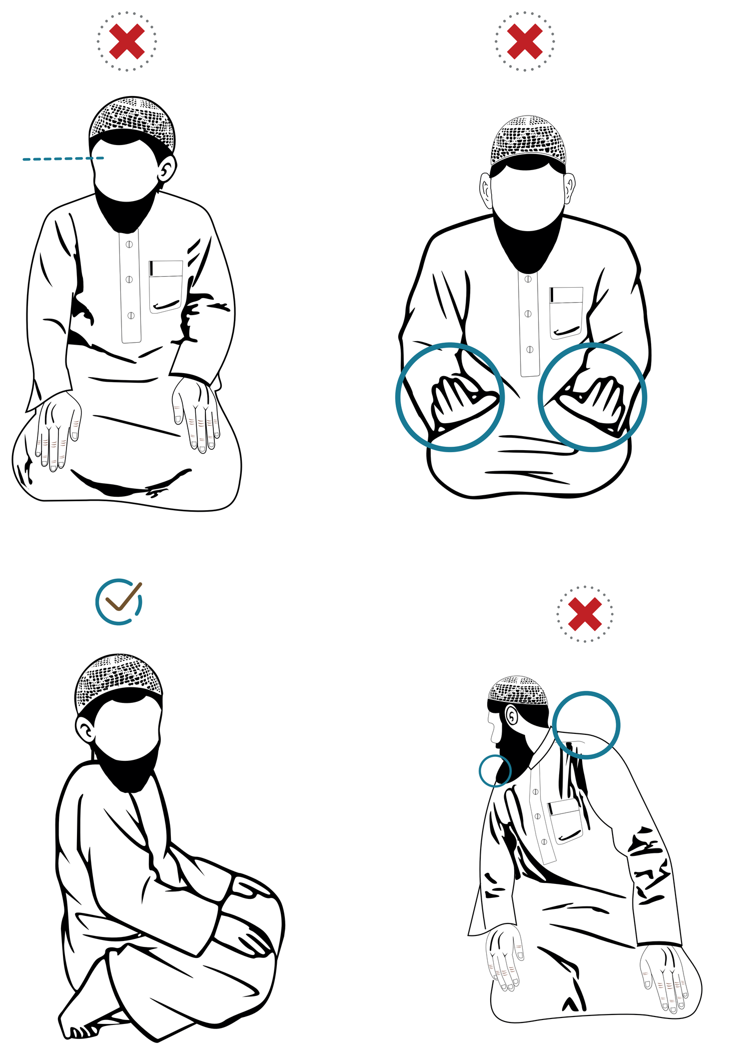

10

تیار کردہ : ڈاکٹر ہیثم سرحان، آپ مسجد نبوی کے استاد اور «معهد السنة : mahadsunnah.com» کے نگراں ہیں۔

حقوقِ طباعت، نشر و اشاعت اور تقسیم دستیاب ھیں ۔ ترجمہ کے لئے sarhaan.com یا پھر بارکوڈ کو اسکین کریں